رضیہ شبنم

کہتے ہیں آزادی مفت میں نہیں ملتی. ایسا ہی کچھ ہوا رضیہ شبنم کے ساتھ، جب انہوں نے عورتوں کے خلاف سماج میں پھیلی دقیانوسی روایتوں کی دیوار کو اپنی باکسنگ کی صلاحیتوں سے گرایا. رضیہ شبنم نے نہ صرف بین القوامی باکسنگ ریفری اور جج بننے والی ملک کی پہلی خاتون بنی بلکہ باکسنگ کے بین القوامی مقابلوں میں فرائض انجام دیتے بیرونِ ملک بھی گئ. ہندوستان میں باکسنگ کرنے والی پہلی کوچ.

رضیہ شبنم نے یہ ثابت کر دیا کہ باکسنگ تعلق مسلمان سماج میں غیر معمولی طور پر صرف مردوں کے لیے نہیں ہے.

بقول رضیہ شبنم ہر قدم ایک جدو جہد تھا. ایک باکسر کوچ و ریفری کی حیثیت سے رضیہ کو بھی مذہبی امتیاز کا سامنا نہیں کرنا پڑا مگر خاندان کو صنفی امتیاز کا سامنا کرنا پڑا اور مسلم سماج کا بہت زیادہ دباؤ جھیلنا پڑا.